خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

اتوار
21- جنوری 1996ء

روزنامہ
الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 46-81 نمبر 18 | اتوار 29 شعبان-1416ھ' 21 صلح 1375ھش' 21-جنوری 1996ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اصلاحِ نفس کے لئے نری تدبیروں سے کچھ نہیں ہوتا

اصلاح نفس کے لئے نری تجویزوں اور تدبیروں سے کچھ نہیں ہوتا ہے جو شخص نری تدبیروں پر رہتا ہے وہ نامراد اور ناکام رہتا ہے کیونکہ وہ اپنی تدبیروں اور تجویزوں کو ہی خدا سمجھتا ہے اس واسطے وہ فضل اور فیض جو گناہ کی طاقتوں پر موت وارد کرتا ہے اور بدیوں سے بچنے اور ان کا مقابلہ کرنے کی قوت بخشتا ہے وہ انہیں نہیں ملتا کیونکہ وہ خدا تعالیٰ سے آتا ہے جو تدبیروں کا غلام نہیں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

(صاحب ایمان) قوی دل ہوتا ہے۔ اس لئے کہ اس کا بھروسہ خدا تعالیٰ پر ہوتا ہے۔ اس پر اگر مصائب آئیں تو وہ اس کو پست ہمت نہیں بناتیں بلکہ وہ مصائب میں اور بھی قدم آگے بڑھاتا ہے۔ اس کا ایمان پہلے سے اور زیادہ مضبوط ہوتا ہے اور سچ پوچھو تو ایمان کا مزہ اور لذت انہیں دنوں میں آتی ہے اور ایمان انہیں ایام کے لئے ہوتا ہے۔ صحت کی حالت میں جبکہ نہ کوئی مالی غم ہو نہ جانی بلکہ ہر قسم کی آسائش اور امن ہو اس وقت کافر اور غیر کافر کی حالت یکساں ہو سکتی ہے لیکن مصیبت اور بیماری اور دوسری مشکلات میں ان باتوں کا امتحان ہو جاتا ہے اور ثابت ہو جاتا ہے کہ کون اللہ تعالیٰ سے قوی تعلق رکھتا ہے اور اس کی قدرتوں پر ایمان لاتا ہے اور کون اس کا شکوہ کرتا ہے اور اس سے ناراض ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 392)

ہر حالت میں دعا کرنے کی عادت ڈالیں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

جب ایک شخص دعا کرنے کے لئے اللہ کے سامنے جاتا ہے اور وہ پوری طرح اپنا نفع اور نقصان سمجھ کر جاتا ہے تو ایسی حالت میں اگر وہ کوئی غلطی بھی کر بیٹھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اس طرح قبول نہیں کرتا جس طرح وہ دعا مانگ رہا ہوتا ہے۔ بلکہ اس رنگ میں قبول کرتا ہے جس رنگ میں اس دعا کا قبول ہونا اس کے لئے بہتر ہوتا ہے۔ اس طرح گو بعض دفعہ اسے یہ خیال گزرتا ہے کہ میری دعا قبول نہیں ہوئی۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ اس کی دعا قبول ہو چکی ہوتی ہے کیونکہ اس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ اس کے لئے وہ امر ظاہر کرتا ہے جو اس کے لئے مفید ہوتا ہے' گو بظاہر وہ اس کی مراد کے خلاف ہی کیوں نظر نہ آئے۔ مثلاً ایک شخص کا بیٹا سخت بیمار ہے اور وہ دعا کرتا ہے کہ یا اللہ میرے بیٹے کو صحت دے دے۔ اب بظاہر دعا اسی رنگ میں پوری ہونی چاہئے کہ اس کا بیٹا تندرست ہو جائے۔ مگر اللہ تعالیٰ کے علم میں یہ بات ہوتی ہے کہ اگر اس کا بیٹا زندہ رہا تو بڑا ہو کر چور یا ڈاکو یا فسادی بنے گا۔ اور اس طرح اپنے باپ اور خاندان کی بدنامی کا موجب ہو گا۔ اس وقت جب وہ یہ دعا کر رہا ہو گا کہ یا اللہ میرے بیٹے کو صحت دے اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں کو حکم دے گا کہ یہ میرا بندہ مجھے بڑا پیارا ہے۔ ہم نے اس کی دعا قبول کر لی ہے۔ جلدی جاؤ اور اس کے بیٹے کی روح قبض کر لو تا ایسا نہ ہو کہ بڑا ہو کر وہ خود بھی گناہ گار بنے اور اپنے خاندان کی بدنامی کا موجب ہو۔ پس وہ دعا تو یہ کر رہا ہوتا ہے کہ میرا بیٹا بچ جائے۔ مگر چونکہ خدا یہ جانتا ہے کہ اگر یہ زندہ رہا تو بدنامی کا بھی موجب ہو گا اس لئے وہ دعا کو اس رنگ میں قبول کر لیتا ہے کہ اسے وفات دے دیتا ہے اور اس طرح اسے بدنامی سے بچا لیتا ہے۔ دنیا سمجھتی ہے کہ اس کی دعا قبول نہیں ہوئی مگر واقعہ یہ ہوتا ہے کہ اس کی دعا قبول ہو چکی ہوتی ہے۔

پس تم اس بات سے مت ڈرو کہ تمہارا مستقبل کیا ہے۔ مستقبل کا کام خدا سے تعلق رکھتا ہے۔ تمہارا کام ظاہر پر فیصلہ کرنا ہے........

پس دعائیں کرو اور اس شان سے کرو جس شان کا یہ فتنہ ہے (جنگ عظیم ثانی۔ ناقل) یہ نہیں کہ کسی وقت خیال آیا تو دعا کر لی۔ بلکہ اتنی توجہ اتنے درد سے دعائیں کرو کہ تمہاری نیندیں تم پر

باقی صفحہ 7 پر

سانحہ ارتحال

○ مکرم لطیف احمد کاہلوں صاحب ناظم تشخیص جائیداد لکھتے ہیں۔

نہایت افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے رفیق چوہدری نبی بخش صاحب آف بھینی بانگر نزد قادیان حال 96-ج-ب صریح مورخہ 96-1-12 بروز جمعہ صبح آٹھ بجے وفات پا گئے۔ آپ موصی تھے آپ کا جسد خاکی اسی روز آپ کے بیٹے ربوہ لائے بیت مبارک میں بعد عصر مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے آپ کا جنازہ پڑھایا تدفین سے پہلے جامعہ احمدیہ کے طلباء کو پرنسپل صاحب کی طرف سے خاص طور پر ہوسٹل جامعہ میں اطلاع کروائی گئی جنہوں نے آکر اس رفیق حضرت بانی سلسلہ کا آخری دیدار کیا اور تدفین میں شرکت کی۔ مکرم مولانا محمد احمد جلیل صاحب مفتی سلسلہ نے قبر تیار ہونے پر دعا کروائی۔

مولف احمدیت نے تاریخ احمدیت جلد 8 میں فہرست رفقاء حضرت بانی سلسلہ میں آپ کا نام درج کیا ہے۔ اور رجسٹر روایات جلد 7 صفحہ 88 پر ان کی روایت بھی درج ہے۔ آپ نے بطور دیہاتی معلم حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال کے ساتھ بھی کام کیا ہے۔ حضرت بانی سلسلہ کی دعا اور دوا سے آپ کی بیمار آنکھوں کو شفا ہوئی اور پھر یہ بینائی ان کی آخری عمر 112 سال تک قائم رہی اور آخری وقت تک آسانی سے کلام پاک کی تلاوت کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن کے اوقات کار

(22-جنوری تا 21-فروری 1996ء

○ 22- جنوری تا 21- فروری 1996ء احمدیہ ٹیلی ویژن کی نشریات کے اوقات پاکستان کے وقت کے مطابق حسب ذیل ہوں گے۔

روزانہ دوپہر ساڑھے چار بجے سے شام ساڑھے سات بجے تک۔

(نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

حضرت صاحب نے وقف جدید کے سال نو کا اعلان فرمادیا ہے۔ احباب بڑھ چڑھ کر حصہ لیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

21- صلح 1375 ہش   21 - جنوری 1996ء

مشعلِ راہ

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں:۔

○ ہر شخص تو یہ چاہتا ہے کہ لوگ اس کی تعریف کریں۔ اس کی عزت اور شہرت ہو۔ برخلاف اس کے انبیاء علیہم السلام اپنے نفس کو بالکل بھلا دیتے ہیں اور وہ خدا تعالیٰ ہی کی عزت اور عظمت کے بھوکے پیاسے ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی عظمت اور جبروت کے اظہار کے لئے وہ ہر قسم کی ذلت کے برداشت کرنے کو تیار ہو جاتے ہیں۔ وہ تمام دکھوں اور مصیبتوں کو برداشت کرتے ہیں مگر ذرا بھی پروا نہیں کرتے۔ ان کی ساری خواہشیں اور آرزوئیں اسی ایک بات پر آخر ختم ہو جاتی ہیں کہ کسی طرح پر اہل دنیا خدا تعالیٰ پر ایمان لاویں۔ انہیں سخت تکلیف پہنچتی ہے جب وہ دیکھتے ہیں کہ مشرک اور خدا تعالیٰ سے دور لوگ اپنے بتوں اور معبودوں کی ایسی تعریف کرتے ہیں جو خدا تعالیٰ کی ہونی چاہئے۔ ایسا ہی وہ اس کو برداشت نہیں کر سکتے کہ لوگ ہر قسم کے فسق و فجور اور بداعمالیوں میں مبتلا ہو کر خدا تعالیٰ کی طرف سے منہ موڑیں۔ ایسی صورت میں ان کے دل پر قلق اور کرب کا استیلاء ہوتا ہے۔ پس جب ان کے دکھوں اور تکالیف کا اندازہ حد سے گزر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ پھر گوارا نہیں کرتا کہ وہ اس طرح پر دکھ اٹھائیں۔ اس لئے وہ کرامت یا نشان ظاہر کرتا ہے۔

○ یاد رکھو انسان کو اللہ تعالیٰ نے تعبد ابدی کے لئے پیدا کیا ہے۔ اس لئے اس کو چاہئے کہ اس میں لگا رہے۔ اس جہان کی جس قدر چیزیں ہیں۔ بیوی' بچے' احباب' رشتہ دار' مال و دولت اور ہر قسم کے املاک ان کا تعلق اسی جہان تک ہے۔ اس جہان کو چھوڑنے کے ساتھ ہی یہ سارے تعلقات قطع ہو جاتے ہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ ہے اور اس جہان میں بھی اور اس جہاں میں بھی اس کی ضرورت ہے اس لئے سچا تعلق اسی کے ساتھ ہونا چاہئے کیونکہ نجات ابدی اسی کے ساتھ وابستہ ہے جو خدا تعالیٰ کی معرفت' محبت اور صدق' وفاداری کے تعلق پیدا کرنے سے ملتی ہے۔

○ جو لوگ خدا کی راہ میں مجاہدہ کرتے ہیں۔ سچی توبہ کے ساتھ اس کے آگے جھک جاتے ہیں ان کو خدا مل جاتا ہے مگر جو لوگ اس کے بتلائے ہوئے راہ پر نہیں چلتے اور اس میں محنت نہیں کرتے ان کے واسطے مشکل ہے کہ وہ اس بات کو پا سکیں۔ ایسے لوگوں کی مثال اس طرح ہے کہ ایک باپ نے اپنے بیٹوں کو وصیت کی کہ فلاں مقام میں ایک خزانہ دفن ہے اور وہ زمین کے اندر اتنے ہاتھ گہرائی پر ہے۔ جب تک اس کو کھودنے کی محنت نہ کی جاوے وہ کس طرح ان کو مل سکتا۔

○ جیسا اثر دعا میں ہے ویسا اور کسی شئے میں نہیں ہے مگر دعا کے واسطے پورا جوش معمولی باتوں میں پیدا نہیں ہوتا۔ بلکہ معمولی باتوں میں تو بعض دفعہ دعا کرنا گستاخی معلوم ہوتی ہے اور طبیعت صبر کی طرف راغب رہتی ہے۔ ہاں مشکلات کے وقت دعا کے واسطے پورا جوش دل میں پیدا ہوتا ہے تب کوئی خارق عادت امر ظاہر ہوتا ہے۔

کہتے ہیں دہلی میں ایک بزرگ تھا۔ بادشاہ وقت اس پر سخت ناراض ہو گیا۔ اس وقت بادشاہ کہیں باہر جاتا تھا۔ حکم دیا کہ واپس آکر میں تم کو ضرور پھانسی دوں گا اور اپنے اس حکم پر قسم کھائی۔ جب اس کی واپسی کا وقت قریب آیا تو اس بزرگ کے دوستوں اور مریدوں نے غمگین ہو کر عرض کی کہ بادشاہ کی واپسی کا وقت اب قریب آگیا ہے۔ اس نے جواب دیا۔ ہنوز دلی دور است۔ جب بادشاہ ایک دو منزل پر آگیا تو انہوں نے پھر عرض کی۔ مگر اس نے ہمیشہ یہی جواب دیا کہ ہنوز دلی دور است۔ یہاں تک کہ بادشاہ عین شہر کے پاس آگیا اور شہر کے اندر داخل ہونے لگا۔ تب لوگوں نے اس بزرگ کی خدمت میں عرض کی کہ اب تو بادشاہ شہر میں داخل ہونے لگا ہے۔ یا داخل ہو گیا ہے مگر پھر اس بزرگ نے یہی جواب دیا کہ ہنوز دلی دور است۔ اسی اثنا میں خبر آئی کہ جب بادشاہ دروازہ شہر کے نیچے پہنچا تو اوپر سے دروازہ گرا اور بادشاہ ہلاک ہو گیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس بزرگ کو کچھ منجانب اللہ معلوم ہو چکا تھا۔

مرے خموش اشاروں کا شور سنتے ہو
مجھے اسیر بنانے کو جال بُنتے ہو
میں اپنی بے ہُنری کو ہُنر سمجھتا ہوں
مرے کمالِ جہالت پہ سر کو دُھنتے ہو

میرے معبود! ابھی خام ہے عزم رہرو

حضرت امام جماعت احمدیہ ثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کیلئے) کی لاہور سے انگلستان روانگی کے موقع پر محترم ثاقب زیروی صاحب کے درج ذیل اشعار الفضل 30- مارچ 1955ء میں شائع ہوئے۔ محترم ثاقب زیروی صاحب آج کل علیل ہیں اور C.M.H راولپنڈی میں بغرض علاج داخل ہیں ان کی صحت کاملہ کے لئے جملہ قارئین سے دعا کی درخواست ہے۔ (ادارہ)

چشم میگوں میں یہ دلدوز سی حسرت کیا ہے
روئے روشن پہ پریشان سی نکہت کیا ہے

تجھ کو دیکھا تو مجھے دل کو قرار آ ہی گیا
تیری بیمار نگاہوں میں بھی برکت کیا ہے

کجکلاہوں کی جبینوں کو نگوں دیکھا ہے
فقر کی قلبِ دو عالم پہ حکومت کیا ہے

جو کبھی دیکھ چکی ہوں تیری سطوت کا کمال
ان نگاہوں میں بھلا دنیوی شوکت کیا ہے؟

تجھ کو دیکھے کہ تیرے ضُعف و نقاہت دیکھے
کش مکش سی یہ عجب پیشِ بصارت کیا ہے

شمع حیراں ہو۔ تو پروانوں کی حالت معلوم؟
جانے اس کرب میں مالک کی مشیّت کیا ہے

میرے معبود! ابھی خام ہے عزمِ رہرو
میرے مسجود! ابھی زعمِ جسارت کیا ہے

تیری دہلیز پہ جُھک جُھک کے دعائیں مانگوں
اس سے بڑھ کر مجھے طاقت مجھے قدرت کیا ہے

"ساری دُنیا کے مریضوں کو شفا دے یا رب"
"آج معلوم ہوُا ہے کہ علالت کیا ہے"

ثاقب زیروی

خط وکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی

لجنہ کالم

7- نومبر 1953ء کو لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے ہال میں جامعہ نصرت کا سالانہ جلسہ تقسیم انعامات و اسناد منعقد ہوا حضرت امام جماعت الثانی نے اپنے خطاب میں فرمایا:-

روایات ایک جتھا بنا دیتی ہیں اس لئے روایتوں کا محفوظ رکھنا قوم کی ترقی کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔ اسی لئے یورپ میں سکولوں اور کالجوں نے اپنے اپنے ماٹو مقرر کئے ہوئے ہیں۔ اور طلباء اور پروفیسروں کا کام ہوتا ہے کہ وہ اس قسم کے اخلاق کو اپنے اندر پیدا کریں اور پھر انہیں دوسروں کے اندر بھی جاری کرنے کی کوشش کریں۔

ہندوستان میں صرف علی گڑھ کالج تھا جس نے اپنی روایات کو قائم رکھنے کی بنیاد ڈالی۔ علی گڑھ یونیورسٹی سے فارغ التحصیل طلباء ہمیشہ دوسروں سے ممتاز رہے ہیں اور انہوں نے بڑی وسیع حوصلگی دکھائی ہے اور اچھے کام کئے ہیں۔ اسی طرح آکسفورڈ اور کیمبرج کے فارغ التحصیل طالب علم بھی اپنی Traditions اور روایات کو قائم رکھتے ہیں۔ یورپ میں ہر کالج نے اپنا اپنا ماٹو بنایا ہوا ہے۔ یہاں بھی کالج کو اپنا کوئی نہ ماٹو۔ مطمح نظر اور مقصد قرار دینا چاہئے اور اسے ہر وقت سامنے رکھنا چاہئے۔ مثلاً سچائی اور قربانی ہے۔ اگر یہ ماٹو بنایا جائے اور کوشش کی جائے کہ کالج کی سٹوڈنٹس کے اندر یہ اخلاق نمایاں طور پر پیدا ہوں تو اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ جہاں بھی لڑکی جائے گی یہ ماٹو اس کے سامنے آجائے گا۔ اور وہ اس کو پھیلانے کی پوری کوشش کرے گی۔

پھر ماٹو مقرر کرنے کے بعد کالجوں کے منتظمین کتابوں اور کاپیوں پر اس کی مہریں لگادیتے ہیں۔ قمیضوں پر گلے کے قریب ویسے نشان لگا دیتے ہیں اس طرح آہستہ آہستہ کالج سے نکل کر ایک نسل تیار ہوتی چلی جاتی ہے۔ یہ پہلے سٹوڈنٹس ہوتے ہیں۔ پھر ان کی اولاد ہوتی ہے پھر ان کے پوتے ہوتے ہیں۔ اور یہ سلسلہ آگے چلتا جاتا ہے اور انہیں یگانگت اور وحدانیت کا احساس ہوتا جاتا ہے۔ جس طرح خاندان چلتا ہے۔ اسی طرح خاندان میں ایک ریت چلتی جاتی ہے۔ مثلاً آکسفورڈ کا ایک فارغ التحصیل طالب علم جب دوسرے شخص کے کپڑے پر آکسفورڈ کا نشان دیکھے گا تو وہ اس کی طرف دوڑ پڑے گا۔ اور خوشی سے کہے گا۔ اچھا تم آکسفورڈ میں پڑھتے رہے ہو۔ چاہے وہ فرانس کا ہو جرمنی کا ہو۔ کسی اور ملک کا۔ جب بھی وہ آکسفورڈ کے دوسرے طالب علم کو دیکھے گا۔ وہ اس کی طرف بڑھے گا اور اسے تپاک سے ملے گا۔ اسی طرح کیمبرج یونیورسٹی کے طلباء کا حال ہے۔ پس تمہیں بھی اپنی Traditions اور روایات قائم کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ تم بھی اپنا ماٹو بناؤ۔ قاعدہ یہ ہوتا ہے کہ غور کرکے دو تین اخلاق کو لے لیا جاتا ہے اور انہیں ہر چیز پر لکھ لیا جاتا ہے۔ کمروں اور ہال میں اسے لکھ کر لگا دیا جاتا ہے کتابوں اور کاپیوں پر اس کی مہریں لگادی جاتی ہیں۔ اس سے طالب علم کو وہ باتیں یاد آتی رہتی ہیں اور وہ انہیں ہر وقت اپنے سامنے رکھتا ہے۔ پروفیسر بھی اس کا خیال رکھتے ہیں اور طالب علموں کا بھی کام ہوتا ہے کہ وہ نہ صرف انہیں اپنے سامنے رکھیں بلکہ اپنے ساتھیوں میں بھی ان اخلاق کو پیدا کرنے کی تحریک کرتے رہیں۔ پہلے وہ اخلاق ایک مخصوص طبقہ میں ہوتے ہیں پھر آہستہ آہستہ اس سے ایک خاندان بن جاتا ہے۔

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی

علمی مسائل

اس زندگی کی مثال میں سابق تمثیل کے مضمون کو ایک اور تمثیل سے واضح فرمایا گیا ہے۔ فرماتا ہے کہ دنیوی زندگی پہلے نہایت خوبصورت نظر آتی ہے مگر اس کا انجام بڑا بد نما ہوتا ہے۔ اور اس کے بالمقابل دینی زندگی پہلے بظاہر بد نما ہوتی ہے مگر اس کا انجام نہایت خوش شکل ہوتا ہے۔ جب مادی پانی آسمان سے اترتا ہے تو کسی قدر سبزی اس سے پیدا ہوتی ہے۔ اور ٹہنیاں کثرت کی وجہ سے ایک دوسرے میں گھسی جاتی ہیں۔ لیکن پھر سب سبزہ خشک ہو کر ہوا میں اڑتا پھرتا ہے۔ لیکن اس کے مقابل روحانی پانی سے جو کھیتی تیار ہوتی ہے وہ کبھی بھی خشک نہیں ہوتی۔ بظاہر اس مثال پر یہ اعتراض پڑتا ہے کہ کھیتی تو خشک ہو کر ہی کھانے کے کام آتی ہے۔ مگر اس جگہ کھانے والے کی تمثیل نہیں دی۔ کھیتی کی تمثیل دی ہے۔ بتایا ہے کہ دنیاوی ترقی کے وقت قومیں بہت لہلہاتی نظر آتی ہیں۔ مگر زوال کے وقت ان کو کوئی پوچھتا ہی نہیں۔ اس کے برخلاف جو قومیں دین کی طرف توجہ کرتی ہیں۔ اگلے جہان میں تو ان کو عزت ملے گی سو ملے گی۔ اس دنیا میں بھی ان کی عزت ہمیشہ قائم رہتی ہے۔ نوح علیہ السلام کی کوئی قوم باقی نہیں۔ مگر دیکھو نوح کی آج بھی عزت ہے

یہی حال ابراہیمؑ کا ہے۔ یہودی ذلیل ہو رہے ہیں۔ مگر موسیٰؑ کی عزت بدستور ہے۔ قرون اولیٰ کے مسلمانوں کی دنیاوی فتوحات جاتی رہیں لیکن ان کی دینی خدمات کی وجہ سے آج بھی ان میں سے ادنیٰ سے ادنیٰ کے نام پر جانیں قربان کرنے والے لوگ موجود ہیں۔

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی

تلقینِ عمل

تم مت خیال کرو کہ جب تم کہتے ہو کہ سچ بولنا چاہئے تو تمہارا بچہ بھی جانتا ہے کہ سچ کیوں بولنا چاہئے۔ وہ اس بات کو ہرگز نہیں جانتا کہ سچ کیوں بولنا چاہئے بلکہ تم مجھے یہ کہنے میں معاف کرو کہ تم جو کہتے ہو کہ ہمارا بچہ جانتا ہے کہ اسے سچ کیوں بولنا چاہئے۔ تم خود بھی نہیں جانتے کہ سچ کیوں بولنا چاہئے۔ اسی طرح تم میں سے وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ ہمیں اپنے بچوں کو یہ کہنے کی کیا ضرورت ہے کہ وہ محنت کریں یہ بات تو سب جانتے ہیں کہ وہ محنت کریں وہ مجھے یہ کہنے میں معاف کریں کہ ان کے بچے تو کیا وہ خود بھی نہیں جانتے کہ محنت کس قدر ضروری چیز ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ان چیزوں کے متعلق بہت زیادہ زور دینے اور بار بار توجہ دلانے اور زیادہ سے زیادہ ان کی اہمیت لوگوں کے ذہن نشین کرانے کی ضرورت ہے۔ ماں باپ کا فرض ہے کہ وہ اپنے بچوں کے کانوں میں بار بار یہ باتیں ڈالیں۔ اسی طرح اساتذہ کا فرض ہے کہ وہ طالب علموں کے دماغوں میں ان چیزوں کو راسخ کر دیں۔ اور ان باتوں کی کرید تلاش اور جستجو کا مادہ ان میں پیدا کریں۔ کیونکہ لوگ سچائی کو نہیں جانتے کہ کیا چیز ہوتی ہے۔ وہ صرف سچ کا لفظ جاننا کافی سمجھتے ہیں اسی طرح وہ نہیں جانتے کہ محنت کتنی ضروری چیز ہے۔ بلکہ وہ صرف محنت کے لفظ کو رٹ لینا اپنے لئے اور اپنے بچوں کے لئے کافی سمجھتے ہیں اسی طرح لوگ جھوٹ سے بچنے کے الفاظ تو سنتے ہیں مگر جانتے نہیں کہ جھوٹ کیا ہوتا ہے۔ اسی طرح انہوں نے بنی نوع انسان کی محبت اور خیر خواہی کے الفاظ سنے ہوئے ہوتے ہیں مگر جانتے نہیں کہ محبت اور خیر خواہی کیا ہوتی ہے۔ اسی طرح انہوں نے غیبت کا لفظ سنا ہوا ہوتا ہے مگر جانتے نہیں کہ غیبت کیا ہوتی ہے۔ یہ نہیں کہ ہماری (احکام دین) میں ان چیزوں کا حل موجود نہیں۔ حل موجود ہے۔ کلام الہٰی نے ان امور کی وضاحت کر دی ہے۔ احادیث میں رسول کریم ﷺ نے تمام باتوں کو کھول کر بیان کردیا ہے۔ مگر لوگ ہیں کہ ان باتوں کی طرف توجہ ہی نہیں کرتے۔ حدیث میں آتا ہے کہ ایک دفعہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ غیبت نہیں کرنی چاہئے۔ اس پر ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ (ﷺ) اگر میں اپنے بھائی کا وہ عیب بیان کروں جو اس میں فی الواقعہ موجود ہو تو آیا یہ بھی غیبت ہے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا غیبت اسی کا تو نام ہے کہ تم اپنے بھائی کی عدم موجودگی میں کوئی ایسا عیب بیان کرو جو فی الواقعہ اس میں پایا جاتا ہے۔ اور اگر تم کوئی ایسی بات کہو جو اس میں نہ پائی جاتی ہو۔ وہ غیبت نہیں بلکہ بہتان ہوگا۔ اب دیکھو رسول کریم ﷺ نے اس مسئلے کو حل کر دیا اور بتا دیا کہ غیبت اس بات کا نام نہیں کہ تم کسی کا وہ عیب بیان کرو جو اس میں پایا ہی نہ جاتا ہو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تم مفتری ہو۔ تم جھوٹے ہو۔ کذاب ہو۔ مگر تم غیبت کرنے والے نہیں۔ غیبت یہ ہے کہ تم اپنے کسی بھائی کا کوئی سچا عیب اس کی عدم موجودگی میں بیان کرو۔ یہ بھی منع ہے۔ اور دین حق نے اس سے سختی کے ساتھ روکا ہے۔ مگر باوجود اس کے کہ محمد ﷺ نے اس بات کو ساڑھے تیرہ سو سال سے حل کر دیا ہے اور کلام الہٰی میں اس کا ذکر موجود ہے۔ اگر اب بھی کوئی غیبت کر رہا ہو اور اسے کہا جائے کہ تم غیبت مت کرو تو وہ جھٹ کہہ دے گا کہ میں غیبت تو نہیں کر رہا۔ میں تو بالکل سچا واقعہ بیان کر رہا ہوں۔ حالانکہ ساڑھے تیرہ سو سال گزرے رسول کریم ﷺ یہ فیصلہ سنا چکے اور علی الاعلان اس کا اظہار فرما چکے ہیں۔ مگر اب بھی کسی کو روکو تو وہ کہہ دے گا کہ غیبت نہیں یہ تو بالکل سچی بات ہے حالانکہ کسی کا اس کی عدم موجودگی میں سچا عیب بیان کرنا ہی غیبت ہے اور اگر وہ جھوٹ ہے تو تم غیبت کرنے والے نہیں بلکہ مفتری اور کذاب ہو یہ چیزیں ہیں جن کی طرف توجہ کرنے کی ضرورت ہے مگر بوجہ اس کے کہ بار بار ان کے الفاظ کانوں میں پڑتے رہتے ہیں لوگ حقیقت معلوم کرنے کی جستجو نہیں کرتے۔ پس ان باتوں پر بار بار زور دو اور اس امر کو اچھی طرح سمجھ لو۔ کہ جب تک یہ جسم مکمل نہیں ہوگا۔ اس وقت تک مذہب کی روح بھی قائم نہیں کی جاسکتی۔ گویا ایمان ایک روح ہے اور اخلاق فاضلہ اس کا جسم ہے۔

مطالبات تحریک جدید

○ ان مطالبات کا خلاصہ چار باتیں ہیں۔

اول جماعت کے افراد میں عملی زندگی پیدا کرنا خصوصاً نوجوانوں کے اندر بیداری اور عملی جوش پیدا کرنا۔

دوسرے جماعتی کاموں کی بنیاد بجائے مالی بوجھ کے ذاتی قربانیوں پر زیادہ رکھنا۔

تیسرے جماعت میں ایک فنڈ تحریک جدید کا قائم کردینا جس کے نتیجے میں (دعوت الی اللہ) کے کام میں مالی پریشانیاں روک پیدا نہ کریں۔

چوتھے جماعت کو (دعوت الی اللہ) کے کاموں کی طرف پہلے سے زیادہ توجہ دلانا۔ (کتاب مطالبات ص ۳)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قصہ پارینہ

مکرم مبارک احمد ساقی بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

نائیجیریا کے فیڈرل الیکشن پر ایک نظر

ایک احمدی دوست کی کامیابی

الیکشن کی دھوم دھام فیڈرل الیکشن کی وجہ سے نومبر 54ء میں نائیجیریا کے مشرقی اور مغربی علاقہ میں خوب دھوم دھام رہی۔ اخبارات۔ رسالوں اور اشتہاروں اور پوسٹروں کے ذریعہ ہر ایک پارٹی پروپیگنڈا میں مصروف رہی۔ لیگوس کے ایک روزنامہ اخبار "ڈیلی ٹائمز" نے ایک ہوائی جہاز صرف اس لئے کرایہ پر لے رکھا تھا۔ تاکہ مختلف مقامات سے الیکشن کے نتائج حاصل کر کے اخبار میں بروقت شائع کئے جاسکیں۔ الیکشن کے نتائج سے لوگوں کو آگاہ کرنے کے لئے بعض اخبارات دن میں دو مرتبہ شائع ہوتے رہے۔ رات کے گیارہ بجے تک گلی کوچوں میں موٹریں گھومتی رہیں اور

Vote for the Cock Vote for the Palm Tree

کے نعرے سنائی دیتے رہے۔ رات کے ایک بجے تک لیگوس کی بیشتر آبادی الیکشن کے نتائج سننے کے لئے بیدار رہی۔

دو بڑی پارٹیاں ان دنوں نائیجیریا کے مشرقی اور مغربی علاقہ میں دو پارٹیاں برسرپیکار ہیں۔ ایک کا نام نیشنل کونسل آف نائیجیریا اینڈ دی کیمرون ہے۔ جس کا مخفف (N.C.N.C) ہے دوسری پارٹی کا نام۔ Action Group ہے۔ دونوں پارٹیوں نے اپنے لئے علیحدہ علیحدہ نشان مقرر کر رکھے ہیں۔ .N.C.N.C کا نشان مرغ ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ جس طرح رات کے اختتام اور صبح کے طلوع پر مرغ اذان دیتا ہے۔ اسی طرح این۔ سی۔ این۔ سی لوگوں کو پکار رہی ہے۔ کہ اب ظلمت اور جہالت کا زمانہ چلا گیا ہے۔ اب روشنی آنے والی ہے اس لئے لوگوں کو ہوشیار ہو جانا چاہئے۔ یعنی اب ہم لوگ آزاد ہونے والے ہیں۔ ایکشن گروپ کے دو نشان ہیں۔ ایک مچھر جس کا مطلب یہ ہے کہ مچھر ہی وہ ذات ہے۔ جس نے ہمیں انگریزوں کے پنجہ سے نجات دلائی ہے۔ کیونکہ اگر ہمارے ملک میں مچھر زیادہ نہ ہوتا۔ جو کہ انگریزوں کے لئے بہت ہی نقصان دہ ہے۔ تو انگریزوں نے ہمارے ملک کو کالونی بنالیا ہوتا۔ اور یہاں ہمیشہ کے لئے مستقل رہائش کرلی ہوتی۔ دوسرا نشان (Palm) کا درخت ہے۔ جو یہاں کی کثرت سے ہونے والی پیداوار کی طرف اشارہ ہے۔

پروپیگنڈا الیکشن کے دوران میں سب سے زیادہ دلچسپ بات یہ تھی کہ اگر N.C.N.C کے لیڈر کسی جگہ اپنی پارٹی کے حق میں پروپیگنڈا کرنے کے لئے گئے ہیں۔ اور وہاں ان کی حمایت کرنے والے لوگ بھی موجود تھے۔ تو وہاں کے لوگ انہیں ایک تلوار بطور نذرانہ پیش کرتے اور کہتے کہ اس تلوار کے ذریعہ آپ ایکشن گروپ کے درخت کو کاٹ کر رکھ دیجئے۔ اسی طرح اگر ایکشن گروپ کے لیڈر کسی جگہ اپنی پارٹی کے لئے ووٹ لینے جاتے اور ان کی پارٹی کی حمایت کرنے والے لوگ موجود ہوتے تو انہیں چھری ایک فرائی پین اور ایک سٹوو پیش کیا جاتا۔ اور کہا جاتا کہ آپ اس چھری کے ساتھ N.C.N.C کے مرغ کو ذبح کیجئے اور فرائی پین میں ڈال کر بھون کر کھائیے۔ غرضیکہ دونوں جانب پروپیگنڈا خوب جاری رہا۔

نائیجیریا میں موجودہ فیڈرل الیکشن بالکل جدید اور نئے ہیں۔ اس سے قبل یہ طریق تھا کہ ملک کے تینوں علاقوں نارتھ ویسٹ اور ایسٹ سے کہا جاتا تھا۔ کہ وہ سینٹر کے لئے اپنے نمائندگان بھیج دیں۔ اور پبلک کو یہ حق حاصل نہ تھا۔ کہ وہ ڈائریکٹ House of Rapresentative کے لئے نمائندگان کا انتخاب کر سکیں۔ لیکن اس سال جو الیکشن ہوئے ہیں۔ ان میں کسی ریجن پارٹی کو یہ اختیار دینے کی بجائے پبلک کو یہ حق دیا گیا ہے۔ کہ وہ ڈائریکٹ طور پر مرکزی حکومت کے لئے نمائندگان کا انتخاب کریں۔ اس لحاظ سے یہ پہلا موقعہ ہے کہ نائیجیریا میں اس قسم کے الیکشن ہوئے ہیں۔

جن دو علاقوں میں انتخابات ہوئے ہیں دونوں میں ہی N.C.N.C پارٹی کی اکثریت ہے اور اسی پارٹی نے انتخابات جیتے ہیں۔

ایک احمدی دوست کی کامیابی اس دفعہ کے الیکشن میں Iwo مقام سے ہمارے ایک احمدی دوست مسٹر محمد ثانی بھی N.C.N.C کی ٹکٹ پر کھڑے ہوئے۔ جب ان کا نام اخبار میں شائع ہوا۔ کہ وہ بھی انتخابات میں حصہ لے رہے ہیں۔ تو میں نے انہیں ایک خط لکھا کہ اگر آپ فی الواقعہ الیکشن میں حصہ لے رہے ہیں۔ تو ہمیں جلد از جلد اطلاع دیں۔ کہ اس سلسلہ میں ہم آپ کی کس طرح مدد کر سکتے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے جواب دیا۔ کہ وہ فی الحقیقت الیکشن میں حصہ لے رہے ہیں۔ اور وہ ذرائع بھی تحریر کئے۔ جن سے ہم ان کی مدد کر سکتے ہیں۔ ساتھ ہی۔ یہ بھی تحریر کیا۔ کہ جہاں تک پارٹی کے مضبوط ہونے کا تعلق ہے مجھے سو فیصدی اپنی کامیابی کا یقین ہے۔ لیکن اگر پارٹی مضبوط نہ بھی ہو۔ تو پھر ایک خواب کی بناء پر مجھے پورا یقین ہے۔ کہ میں الیکشن جیت لوں گا۔ اور وہ خواب یہ ہے کہ کافی مدت ہوئی۔ میں نے دیکھا کہ مجھے انگلینڈ کا وزیر اعظم بنا دیا گیا ہے۔

خواب میں کامیابی کی اطلاع حال میں جب مسٹر محمد ثانی لیگوس تشریف لائے تو انہوں نے بتایا کہ الیکشن کے دنوں ایک رات جب میں نیند سے بیدار ہوا۔ تو میری زبان پر یہ (—) جاری تھیں (بے شک سنو۔ اللہ تعالیٰ کے حزب والے ہی غالب آتے ہیں) کہنے لگے کہ صبح جب میری پارٹی کے لوگ گھبرائے ہوئے میرے پاس آئے کہ فلاں فلاں لوگوں نے ووٹ دینے سے انکار کر دیا ہے۔ تو میں نے انہیں بتایا کہ آپ لوگوں کو بے چین ہونے کی کوئی ضرورت نہیں۔ مجھے خدا تعالیٰ نے بتا دیا ہے کہ میں الیکشن جیت لوں گا۔

لیگوس میں مسٹر ثانی کے اعزاز میں ایک ڈنر پارٹی دی گئی۔ پارٹی میں جماعت کے چیدہ چیدہ احباب کو مدعو کیا گیا تھا۔ اس موقعہ پر مکرم و محترم نسیم سیفی صاحب نے تقریر کرتے ہوئے دوستوں کو بتایا۔ کہ مسٹر ثانی کی کامیابی میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدائی خبر "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے" کے پورا ہونے کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔ یہ لازمی بات ہے کہ غیر مسلم لوگ جو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ پر ایمان نہیں رکھتے۔ ان سے آپ کے کپڑوں سے برکت ڈھونڈنے کی امید رکھنا کس قدر مشکل ہے۔ آپ نے کہا میرے نزدیک اس (خدائی خبر) کا یہی مطلب ہو سکتا ہے۔ کہ ایک دن وہ آئے گا۔ کہ آپ کے کپڑوں سے برکت ڈھونڈنے والے اشخاص بادشاہوں کے مرتبہ تک پہنچ جائیں گے۔ اس لئے وہ لوگ جو ملک کی قانون سازی اور ملک کے نظم و نسق کے ذمہ دار ہوں انہیں ہی بادشاہ کہا جا سکتا ہے۔

بڑی خوشی ہے کہ مسٹر ثانی نائیجیریا کی سب سے بڑی Legislature کے ممبر ہیں۔ اور ملک کے اصحاب حل و عقد میں سے ایک ہیں

مسٹر ثانی کی الیکشن میں کامیابی کئی لحاظ سے نمایاں حیثیت رکھتی ہے۔ اول تو یہ کہ مسٹر ثانی نائیجیریا کے سب سے پہلے وہ احمدی ہیں جو فیڈرل ہاؤس کے لئے منتخب کئے گئے ہیں۔ اگر خدا نے چاہا تو مستقبل میں کئی احمدی فیڈرل ہاؤس کے ممبر بنیں گے۔ لیکن الفضل للمتقدم کو کبھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ دوم۔ مسٹر ثانی کے گاؤں کے بعض مسلمانوں نے ان کی شدید مخالفت کی۔ اور کہا کہ چونکہ یہ شخص احمدی ہے اس لئے اس کو بالکل کوئی ووٹ نہ دیا جائے۔ لیکن اس مخالفت کے باوجود انہیں فتح نصیب ہوئی۔

(الفضل 19۔ جنوری 1955ء)

بقیہ صفحہ 5

درجات بلند فرمائے۔ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہم سب کو ان کی اعلیٰ صفات اور خوبیاں اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔

ہم ہیں غمزدہ اور آپ کے غم میں برابر کے شریک ممبران جماعت احمدیہ شیخوپورہ شہر و ضلع

ہماری تاریخ

الفضل کا روزنامہ ہونا روزنامہ الفضل ربوہ 18۔ جون 1913ء کو قادیان سے جاری ہوا۔ اس کے مالک و مدیر اور پبلشر حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی تھے۔ ابتداء میں یہ ہفت روزہ تھا۔ بعد ازاں مختلف وقتوں میں ہفتہ میں دو بار اور تین بار شائع ہوتا رہا۔ الفضل کی افادیت کے پیش نظر اور احباب جماعت کے اصرار پر حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے الفضل کو روزنامہ کرنے کا فیصلہ فرمایا اس بارے میں پہلا اعلان الفضل ہی کے 5 فروری 1935ء کے شمارے میں شائع ہوا اور 8 مارچ 1935ء سے الفضل باضابطہ طور پر روزانہ شائع ہونا شروع ہو گیا۔

الفضل کو روزانہ شائع کرنے کی خوشخبری احباب جماعت تک جس اعلان کے ذریعے پہنچائی گئی اس کا جلی عنوان یہ تھا۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی) نے احباب کرام کی درخواست منظور فرمالی" اس کے بعد دوسری سطر یوں تھی۔

"الفضل" روزانہ شائع ہوگا۔

اس نوٹ میں لکھا ہے کہ احباب جماعت احمدیہ الفضل کی دو روزہ اشاعت کو کافی نہ سمجھتے ہوئے کچھ عرصہ سے حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کی خدمت میں مسلسل درخواست کر رہے تھے کہ الفضل کو روزانہ کر دیا جائے۔ مخلصین جماعت کو مبارک ہو کہ حضرت صاحب نے ان کی گزارش کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے کہ الفضل کو فی الحال چھ ماہ کے لئے روزانہ کر دیا جائے۔ اور اس کی اشاعت کی صورت یہ ہو کہ ہفتہ میں تین پرچے حسب معمول بارہ صفحہ کے شائع ہوں اور باقی تین دن چار صفحہ کا پرچہ شائع کیا جائے۔ تاکہ جماعت کو روزانہ سلسلے کے متعلق اہم خبروں اور ضروری حالات سے آگاہی حاصل ہوتی رہے۔ مینیجر الفضل قادیان کی جانب سے دیئے گئے اس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ ضروری انتظامات مکمل ہونے کے بعد اب اللہ تعالیٰ نے چاہا تو بہت جلد الفضل روزانہ شائع ہونا شروع ہو جائے گا۔ اور اس کے لئے چھ ماہ کی اصل قیمت میں صرف اڑھائی روپیہ کا اضافہ کیا جائے گا۔ اس نوٹ میں امید کی گئی ہے کہ احباب کرام بڑی خوشی سے "روزانہ الفضل" کا خیر مقدم کریں گے اور اس کی اشاعت بڑھانے میں پوری کوشش و سعی فرمائیں گے۔ جس کی سب سے بہترین صورت یہ ہے کہ ہر جگہ الفضل کی ایجنسیاں قائم کر کے زیادہ سے زیادہ پرچے اکٹھے منگانے کا انتظام کیا جائے۔ مکمل پرچہ کی قیمت ایک آنہ اور چار صفحہ کے پرچہ کی قیمت ایک پیسہ ہوگی۔ ایجنسیوں کو 10 پرچوں تک ساڑھے بارہ فیصدی 19 تک 20

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرارداد تعزیت

بروفات حضرت چوہدری محمد انور حسین صاحب

(امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ)

ہمارا آج کا یہ انتہائی اہم اجلاس محترم حضرت چوہدری محمد انور حسین صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع شیخوپورہ کی وفات پر تعزیت کے لئے بلایا گیا ہے۔ حضرت چوہدری محمد انور حسین صاحب ضلع شیخوپورہ کی مایہ ناز شخصیت ہر کس و ناکس کے مونس و غم خوار' ایسی عظیم شخصیت کے حامل جن کی وفات پر متعدد سیاسی و مذہبی رہنماؤں نے خود تشریف لا کر ان کی وفات کو ضلع شیخوپورہ کی تاریخ کا بہت بڑا سانحہ قرار دیا۔ آپ دو سال کی بیماری کے بعد مورخہ 24۔ دسمبر 1995ء ڈیڑھ بجے بعد از دوپہر اپنے مولائے حقیقی سے جاملے۔ وہ آج ہم سے جدا ہوا ہے۔ ہمارے دل کو حزیں بنا کر۔ 25۔ دسمبر کو آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ کے قطعہ خاص میں ہوئی۔

تقسیم ملک کے بعد آپ کی تقرری بطور امیر جماعت احمدیہ ضلع شیخوپورہ ہوئی۔ اور تادم وفات اس ذمہ داری کو باحسن سرانجام دیتے رہے۔ اور دین کو دنیا پر مقدم کر کے دکھا دیا۔ 1932ء میں حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کے دست مبارک پر بیعت کا شرف حاصل ہوا۔ 14۔15 سال کی عمر میں بیعت کی۔ اپنے خاندان اور دیگر مخالفین کی طرف سے بڑے سخت محاذوں پر ڈٹ کر ایمان کی حفاظت کرتے ہوئے اخلاص میں آگے ہی آگے بڑھتے چلے گئے۔ فدائیت اور محبت کا اعلیٰ نمونہ تھے۔ اپنے سچے اخلاص اور لگن کی وجہ سے تین آئمہ جماعت احمدیہ کی قربت نصیب ہوئی۔ آپ کو خاندان حضرت بانی سلسلہ سے بہت عشق تھا۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کی بیماری کے دوران بننے والے نگران بورڈ کے رکن۔ رکن مجلس تحریک جدید اور مجلس انصار اللہ کے خصوصی رکن کے طور پر خدمات بجالانے کی توفیق ملتی رہی۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث کے ہمراہ دورہ جات یورپ اور افریقہ کی توفیق پائی۔ سپین میں بیت بشارت کے سنگ بنیاد کی تقریب میں شمولیت کی سعادت ملی۔ اور پھر حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ہمراہ افتتاحی تقریب میں شامل ہوئے۔

آپ کے متعلق بہت سی خوبیوں کا ذکر کرتے ہوئے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کا یہ فرمان کہ وہ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کے پیارے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث کے پیارے اور میرے بہت ہی پیارے تھے۔ امامت احمدیہ سے ان کی محبت کا ایک عملی ثبوت ہے۔ ضلع شیخوپورہ ایک ایسے سایہ دار درخت سے محروم ہوا ہے۔ جس کا سایہ ہر اپنے اور غیر کے لئے تھا۔ وہ پھل دار شجر جس سے ہر کسی نے ہمیشہ ہی میٹھا پھل کھایا ہو۔ یہی وجہ ہے کہ آج سارا ضلع سار اشہر ان کی بلندی درجات کے لئے دعا گو ہے۔ امامت احمدیہ سے محبت ان کی روح میں سرائیت کر گئی تھی۔ وہ نہ صرف خود امامت پر فدا ہوا کرتے تھے۔ بلکہ اپنی جماعت کو بھی امامت کے در پر فدا ہونے کے لئے ہمیشہ تلقین کرتے رہتے تھے۔ محترم حضرت چوہدری صاحب ضلع شیخوپورہ کی تاریخ کے ایک مکمل باب تھے۔ جو رخصت ہوئے۔ یقیناً ایسے عظیم انسان روز بروز پیدا نہیں ہوتے۔ مادر گیتی ان کو روز روز جنم نہیں دیتی۔

بے شمار صفات کے حامل' ولیوں کی سی خوبیاں رکھنے والے وہ فرشتہ صفت چوہدری صاحب ہاں یقیناً وہی ہستی جنہوں نے ہمیں جینا سکھا دیا۔ آج ہم سے رخصت ہو گئے۔ جماعت احمدیہ شیخوپورہ میں ان کی وفات سے جو خلاء پیدا ہوا ہے۔ وہ تو محض خدا کے فضل سے ہی پورا ہو گا۔ لیکن کسی ایک انسان میں اتنی خوبیاں اکٹھی ہو جانی بظاہر ناممکن نظر آتی ہیں۔ "محترم چوہدری صاحب ایسا کہاں سے لائیں تجھ سا کہیں جسے" لیکن یہ تو الٰہی تقدیر ہے۔ یہ تو اس کی رضا ہے۔ جس پر ہم سب راضی ہیں۔ اور حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ان الفاظ میں یہی عرض کرتے ہیں۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پر اے دل تو جاں فدا کر

آپ کو دعوت الی اللہ کی لگن اور تڑپ ہمیشہ بے چین کئے رکھتی تھی۔ 1974ء کے بعد خصوصی طور پر غیر از جماعت دوستوں کے وفود ربوہ لے کر جاتے۔ اور بیعتوں کا ایک نیا سلسلہ شروع کر دیا۔ آپ نے یقیناً جماعت کو ایک نئی طرح پر ڈال دیا۔ آپ نہایت خوش لباس تھے۔ بڑی نفیس خوشبو استعمال کرتے تھے۔ طبیعت میں انتہائی عاجزی اور سادگی تھی۔ نہایت ذہین اور نکتہ رسا تھے۔ مرنجاں مرنج طبیعت کے مالک تھے۔ موقع کی مناسبت سے لطیفہ یا شعر ضرور سناتے تھے۔ جس سے مجلس کشت زعفران بن جاتی۔ لوگ آپ کی مجلس میں بیٹھنا باعث سعادت سمجھتے تھے۔ زندگی میں بھی اللہ کی رحمتوں کے نشان بنے۔ اور آخرت میں بھی ہمیں خدا کے فضل پر کامل یقین ہے۔ کہ خدا انہیں عرش معلیٰ پر اعلیٰ مقام عطا فرمائے گا۔

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

ہم چوہدری صاحب کی وفات پر اپنے پیارے آقا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع جن کو وہ بہت پیارے تھے۔ آپ کے صاحبزادے مکرم بشیر احمد صاحب اور آپ کی صاحبزادی محترمہ نسیم انور صاحبہ اور دیگر لواحقین کی خدمت میں دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور صدق دل سے دعا گو ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضرت چوہدری صاحب کے

باقی صفحہ 4 پر

محمد صائم

کیمیکل انجنیئرنگ

کیمیکل انجنیئرنگ ایسے صنعتی عمل کا نام ہے کہ جس میں خام مال کو قابل استعمال اشیاء میں ڈھالا یا چھانٹا جاتا ہے۔ اور اس میں استعمال ہونے والے آلات کی تیاری' ان کا ڈیزائن' مناسب خام مال کا انتخاب' پلانٹ کو بہترین حالت میں چلانا اور اس بات کا خیال رکھنا کہ مصنوعات' خریدار کی ضروریات اور معیار کو پورا کرنے والی ہوں۔ کیمیکل انجنیئر کی ذمہ داری ہے۔

کیمیکل انجنیئرنگ کے شعبہ میں مختلف Activities کی وسیع ورائٹی شامل ہونے کے علاوہ صنعتوں سے متعلق مختلف مسائل کا حل کرنا بھی شامل ہے۔ جن میں ڈیزائن' کنٹرول' خرابیوں کی دوری نئی تحقیق اور ان سے پیدا ہونے والے معاشی و ماحولیاتی مسائل کا حل بھی شامل ہے۔ کیمیکل انجنیئرنگ کے تحت بننے والی مصنوعات میں مختلف کیمیکل مثلاً سلفیورک ایسڈ اور کلورین سے لے کر ہائی ٹیکنالوجی اشیاء مثلاً الیکٹرونکس انڈسٹری کے لئے

(1) POly Meric Litho Graphic Supports

(2) Highstrength Composite Materials

اور

(3) Genetically Modified Biochemical Agents

شامل ہیں۔ پٹرولیم صاف کرنے کے کارخانوں اور کیمیکل' پیٹرو کیمیکل انڈسٹریز کے علاوہ کیمیکل انجنیئرز کی خدمات بہت سی دیگر صنعتوں میں بھی حاصل کی جاتی ہیں۔ جن میں ادویہ سازی کے کارخانے مائیکرو الیکٹرونکس' بائیو ٹیکنالوجی' اسلحہ سازی کے کارخانے' خوردنی تیل کے کارخانے' کھاد اور زرعی کیمیکل' مشروبات اور کھانے کی اشیاء' چمڑہ رنگنے اور چمڑے کی مصنوعات بنانے کے کارخانے' سیمنٹ اور چونے کے کارخانے' مصنوعی ریشہ' دھاتوں کے کارخانے' پینٹ اور وارنش زرعی اور جراثیم کش ادویات' پلاسٹک اور Synthetic Resins' ربڑ کی مصنوعات' صابن شیمپو' کاسمیٹکس وغیرہ' سالڈ سٹیٹ میٹریل' پتھر' مٹی' شیشے' اور سرامکس' لکڑی' ریشہ کاغذ اور گتہ کے کارخانے شامل ہیں۔

پاکستان میں یہ تمام صنعتیں موجود ہیں' جن میں نیشنل اور ملٹی نیشنل کمپنیوں کے وسیع کارخانے ملک بھر میں قائم ہیں۔ ان میں آئی سی آئی' سیاگائیگی' گلیکسو' پی او ایف واہ کینٹ' رفحان میظ' شیزان انٹرنیشنل' مچلز' جی سی پی' کوکا کولا' پیپسی' داؤد ہرکولیس' ستارہ کیمیکلز' روپالی پولیسٹر' ملک پیک (نسلے) لمیٹڈ پولکا آئس کریم' لیور برادرز' این ایف سی' ایگرو کیمیکلز' ویلکم پاکستان لمیٹڈ' پیکیجز لمیٹڈ' سٹیٹ سیمنٹ راوی ریان' اتحاد کیمیکلز' پی ایس او' شیل' اٹک ریفائنری وغیرہ شامل ہیں۔

ان بے شمار انڈسٹریز میں کیمیکلز انجنیئرز کے لئے روزگار کے نہایت وسیع اور نہایت شاندار مواقع میسر ہیں۔ کیمیکلز انجنیئرنگ میں داخلہ کے لئے طالب علم کا کم از کم ایف ایس سی (پری انجنیئرنگ) ہونا لازمی ہے۔ لیکن بعض ادارے بی ایس سی کے بعد بھی داخلہ دیتے ہیں۔ اس کے لئے بی ایس سی میں کیمسٹری پڑھا ہونا لازمی ہے۔ وہ ادارے جو پاکستان میں "کیمیکل انجنیئرنگ" میں گریجوایشن کرواتے ہیں ان کے نام یہ ہیں۔

1۔ پنجاب یونیورسٹی لاہور
2۔ یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور
3۔ داؤد کالج آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کراچی
4۔ مہران یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی جامشورو
5۔ NFC انسٹی ٹیوٹ آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکناجیکل ٹریننگ ملتان جس کا بہاؤالدین ذکریا یونیورسٹی ملتان سے الحاق ہے۔

عبدالمالک۔ لاہور

میرا خاندان

مجھے خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کی ضلعی مجلس عاملہ میں مسلسل 25 سال تک مختلف عہدوں مثلاً نائب قائد ضلع' ناظم مال' ناظم اشاعت' ناظم تعلیم اور ناظم اصلاح وارشاد کے علاوہ مجلس خدام الاحمدیہ میں نائب قائد علاقہ ناظم مال علاقہ کے طور پر خدمت کی توفیق ملی۔

ایک دفعہ مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کی طرف سے اور ایک دفعہ مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ کی طرف سے بطور نمائندہ جلسہ سالانہ برطانیہ میں شمولیت کی توفیق پائی۔ خاکسار جماعت احمدیہ لاہور کا پہلا سیکرٹری تعلیم کلام الٰہی بنا۔

میری بیٹی عطیۃ القدیر لاہور میں حلقہ دارالذکر میں ینگ لجنہ کی صدر رہی۔

میرا بیٹا محمود احمد ناصر قیادت دارالذکر خدام الاحمدیہ میں ایڈیشنل ناظم وقار عمل ہے۔

میرا دوسرا بیٹا عطاء القدوس قیادت خدام الاحمدیہ دارالذکر میں نائب معتمد ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

امریکہ کے انتخابات کا مالی پہلو

امریکہ میں بڑی مضبوط جمہوریت قائم ہے۔ وہاں کی حکومت افراد نہیں بلکہ ادارے چلاتے ہیں۔ کوئی امریکی صدر 8 سال سے زیادہ عرصے تک اقتدار میں نہیں رہ سکتا۔ ایک صدارتی عہدے کی میعاد صرف 4 سال ہے۔ ہر چار سال کے بعد دوبارہ انتخابات ہوتے ہیں۔ اور صدر کو دوبارہ منتخب کیا جاتا ہے۔ یا نیا صدر منتخب کر لیا جاتا ہے۔ ایک وقت میں ملک میں 4-5 سابق صدر موجود ہوتے ہیں۔ انتخابات آزادانہ اور منصفانہ ہوتے ہیں۔ اور جیتنے والا ہو یا ہارنے والا کوئی بھی انتخابات میں بدعنوانی کا الزام دوسرے پر عائد نہیں کرتا۔ انتخابات ہمیشہ وقت مقررہ پر ہوتے ہیں۔ مڈ ٹرم انتخابات کا کوئی تصور نہیں۔

لیکن ان سب باتوں کے باوجود امریکہ کا صدارتی انتخاب امیروں کا کھیل ہے۔ امیروں سے مراد ارب پتی امیر ہے۔ جو شخص خود اتنا امیر نہ ہو اس کے ساتھی اس کے لئے اربوں ڈالر اکٹھے کرتے ہیں اور بڑے بڑے امیر لوگ اس کوشش میں روپیہ پانی کی طرح بہاتے ہیں۔

بھاری پیسے کے بغیر امریکہ کے انتخابات کا کوئی تصور نہیں ہے۔ اسی لئے امریکہ کے انتخابات کو ایک مصنف نے وائٹ ہاؤس کا نیلام بھی قرار دیا ہے۔ جو بڑی بولی لگائے گا وہ جیت جائے گا۔ اور امریکہ کے صدارتی انتخاب کو "صدر کی خرید" کا نام دیا گیا ہے۔ یعنی بڑی بولی دیکر اور اربوں ڈالر خرچ کر کے آپ مستقبل کے امریکی صدر کو خرید سکتے ہیں۔

ان انتخابات میں روپیہ کون لگاتے ہیں اور ان کو اس کے بدلے میں کیا ملتا ہے۔ ایک امریکی مصنف نے اس راز پر سے پردہ سرکاتے ہوئے کہا ہے کہ کئی بڑے بڑے صنعت کاروں نے اس وقت روپیہ لگایا جب ان کی مرضی کا قانون بنا اور جس کے نتیجے میں ان کو کروڑوں ڈالر کا منافع ہوا۔ یا کروڑوں ڈالر کی بچت ہوئی۔ اس کے بغیر کوئی بھلا کیوں سرمایہ لگائے گا؟ کیونکہ امریکی عوامی نمائندگی کا عہدہ حاصل کرنے کے بعد اس عہدے کو مالی منفعت کے لئے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ لہذا ایسے محفوظ طریقے استعمال کئے جاتے ہیں جن سے سیاست کے ذریعے روپیہ کمایا جا سکے۔ تجارتی فوائد کے قوانین بنائے جائیں۔

○○○

این ڈی وی پی کا دوبارہ اجراء

حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ این ڈی وی پی کا نظام دوبارہ رائج کیا جائے تاکہ بے روزگار پڑھے لکھوں کو ملازمت یا گزارہ الاؤنس دیا جا سکے۔ اڑھائی ارب روپے کی لاگت سے تیار ہونے والے اس پروگرام کا مقصد بے روزگاری کے عفریت پر قابو پانا ہے۔

وزیر اعظم نے اس پروگرام کے نکات طے کرنے کے لئے ایک 11- رکنی کمیٹی قائم کی ہے۔ اس کمیٹی کے سربراہ وزیر مملکت برائے محنت و افرادی قوت مسٹر غلام اکبر لاسی ہیں۔ اس کے تحت 1.96 ملین (انیس لاکھ 60 ہزار) افراد کو روزگار مہیا کیا جائے گا۔ سوشل سیکٹرز کے بارے میں وزیر اعظم کی خصوصی معاون بیگم شہناز وزیر علی این ڈی وی پی کی وائس چیئرمین ہوں گی۔ جبکہ پارلیمانی سیکرٹریان برائے لیبر مین پاور' اور سائنس و ٹکنالوجی اس کے رکن ہوں گے اس کے علاوہ سیکرٹریان برائے تعلیم' انڈسٹریز' سائنس اور ٹکنالوجی بھی اس کے رکن ہوں گے۔

مبصرین کا کہنا ہے کہ این ڈی وی پی پروگرام کا اجراء دراصل عام انتخابات کی تیاری ہے۔ اس سکیم کے تحت نئے اور تیز رفتار منصوبے تیار کئے جائیں گے۔ اور یہ منصوبے چاروں صوبوں میں تیار ہوں گے۔

○○○

بھارت کے پرتھوی میزائیل

امریکی دفتر خارجہ نے پاکستان اور بھارت کو کہا ہے کہ وہ اپنے میزائیل پروگراموں پر عمل درآمد نہ کریں۔ یہ بیان ان خبروں کے بعد جاری کیا گیا ہے جن میں کہا گیا تھا کہ بھارت کی حکومت نے پرتھوی میزائیل کے تجربے دوبارہ شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس میزائیل کی رینج ڈیڑھ سے اڑھائی سو کلو میٹر تک بتائی گئی ہے۔ حال ہی میں بھارت کے آرمی ڈے کے موقع پر اس میزائیل کی نمائش بھی کی گئی۔

امریکی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ اس وقت جنوبی ایشیا (پاکستان بھارت) کا علاقہ دنیا بھر میں سب سے زیادہ خطرناک علاقہ ہے۔ اس اعتبار سے خطرناک ہے کہ یہاں پر دو بڑے ملکوں کے درمیان جنگ چھڑ سکتی ہے۔ امریکہ نے پاکستان اور بھارت کو کہا ہے کہ وہ اپنی دشمنی کو طول نہ دیں اور صبر کا دامن پکڑیں۔

پاکستان نے بھی حتف میزائیل تیار رکھے ہیں۔ ان کی طاقت بھی بھارت میں موجود کئی شہروں تک مار کرنے کی ہے۔

پاکستان نے کئی بار کہا ہے کہ وہ اس علاقے میں میزائیلوں کی دوڑ جاری نہیں کرنا چاہتا۔ لیکن اس کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ بھارت بھی میزائیلوں کی دوڑ سے رک جائے۔ لیکن بھارت نے کبھی اس بات کا عندیہ نہیں دیا کہ وہ یہ دوڑ ترک کرنا چاہتا ہے۔

○○○

سربوں کی درندگی کے نشانات

بوسنیا میں جنگ کے خاتمے کے بعد امن قائم کرنے کے اقدامات کے ساتھ ساتھ قریباً چار سال طویل جنگ میں جنگی جرائم کا ارتکاب کرنے والوں کا محاسبہ بھی کیا جا رہا ہے۔ سربوں نے اپنے زیر قبضہ علاقوں میں ہزاروں بوسنین افراد کا بے دریغ قتل عام کیا اور پھر ان کی لاشوں کو اجتماعی قبروں میں دفن کر دیا۔ اب بوسنیا میں بعض جگہوں سے ایسی قبروں کا سراغ ملا ہے۔ چونکہ اب سربوں کو یہ فکر پڑ گئی ہے کہ ایسی قبروں کی نشاندہی سے ان کے جنگی جرائم بے نقاب ہو جائیں گے اور اس کے نتیجے میں ان کو جنگی جرائم کی سماعت کرنے والی عدالتوں سے سزائیں بھی ملیں گی لہذا اب وہ اپنی درندگی کے نشانات مٹانے کی فکر میں ہیں۔ خبروں میں بتایا گیا ہے کہ سرب اپنے زیر قبضہ علاقوں میں ایسی جگہوں کو بارودی سرنگوں سے اڑا رہے ہیں تاکہ ان کا نام و نشان مٹایا جا سکے اور اس جگہ کو کسی بم کا دھماکہ قرار دے کر ہلاک کرنے والوں کے والے مظالم پر پردہ ڈالا جا سکے۔

امریکی افواج کی آمد کے ساتھ ساتھ امریکی انٹیلی جنس کے ادارے بھی بوسنیا میں سرگرم ہو گئے ہیں۔ انٹیلی جنس نے ہی یہ خبر دی ہے کہ اجتماعی قبروں کا نام و نشان مٹانے کی کارروائی کی جا رہی ہے۔ امریکی ذرائع کا کہنا ہے کہ وہ صورت حال پر نظر رکھ رہے ہیں۔ وہ ان ثبوتوں کو ضائع نہیں ہونے دیں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ پہلے ان کو صرف زبانی طور پر یہ علم تھا کہ سابق یوگوسلاویہ کے سربوں کے علاقے میں ایسی قبریں موجود ہیں۔ لیکن اب وہ ایسی اجتماعی قبروں کا سراغ لگا کر ان کے دستاویزی ثبوت تیار کر رہے ہیں تاکہ ضرورت پڑنے پر ان شہادتوں کو جنگی جرائم کی سماعت کرنے والی بین الاقوامی عدالتوں کے سامنے پیش کیا جا سکے۔

○○○

عدلیہ کی انتظامیہ سے علیحدگی کا مسئلہ

اخباری خبروں کے مطابق پاکستان بار کونسل نے گزشتہ روز لاہور میں اس بات کا اعلان کیا کہ وہ ہائی کورٹ کے علاوہ باقی تمام عدالتوں کا بائیکاٹ کریں گے وہ چاہتے ہیں کہ عدلیہ کو انتظامیہ سے فوری طور پر الگ کیا جائے۔ پاکستان بار کونسل کے ایگزیکٹو وائس چیئرمین نے ایک پریس کانفرنس کو بتایا کہ عدلیہ کو انتظامیہ سے الگ کرنے کی تاریخ دو دفعہ بدلی جا چکی ہے جو کام 1987ء تک ہو جانا چاہئے تھا وہ ابھی تک نہیں ہوا اور وکلاء مزید انتظار کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں اس موقع پر یہ بھی کہا گیا کہ بار کونسل نے بارہا کہا ہے کہ ججوں کو میرٹ کے مطابق نامزد کیا جائے۔

○○○

چیچنین- یرغمالیوں کا مسئلہ

روس میں نئی پارلیمنٹ کا اجلاس شروع ہو گیا اس سے قبل روس کے صدر یلسن نے چیچن یرغمالیوں کو چھڑانے کے لئے پوری طاقت کے استعمال کا حکم دیا تھا ان یرغمالیوں کی تعداد تقریباً ایک سو ہے اور انہیں یرغمالی بنانے والوں نے کہا ہے کہ وہ روس کی فوجوں کا بھرپور مقابلہ کریں گے اور ان سے دب کر یرغمالیوں کو ہرگز نہیں چھوڑیں گے پارلیمنٹ کے اجلاس میں صدر یلسن کے اس حکم کے لئے خاصی مخالفت کا اظہار ہوا یہ بھی کہا گیا کہ صدر یلسن یرغمالیوں کی زندگی کا جوا کھیل رہے ہیں کیونکہ اس حملہ سے یرغمالیوں اور گاؤں والوں کی ہلاکت کا امکان ہے۔

○○○

مصری سفارت خانے میں بم دھماکہ کے ملزمان

اسلام آباد میں مصر کے سفارت خانے پر جو بم کا حملہ ہوا تھا اس کے سلسلے میں کچھ مشکوک لوگوں کو حراست میں لیا جا چکا ہے کینیڈا کے وزیر اعظم کے دورہ کے دوران حراست میں لیے گئے افراد میں سے ایک کی بیوی نے اپیل کی کہ اس کے خاوند اور دیگر لوگوں کے ساتھ انصاف کیا جائے۔ چنانچہ کینیڈا کے وزیر اعظم نے اس خاتون کو یقین دہانی کرائی کہ انصاف سے کام لیا جائے گا۔

○○○

ایٹمی اسلحہ کے عدم پھیلاؤ کے معاہدے پر دستخط

سیاسی تجزیہ نگاروں کا خیال ہے کہ جاپان کی حکومت وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو سے ان کے دورے کے دوران کہے گی کہ پاکستان اس معاہدے پر دستخط کر دے جو ایٹمی اسلحہ کے پھیلاؤ سے تعلق رکھتا ہے اور جسے اختصار کے لئے این۔ پی۔ ٹی کہا جاتا ہے تجزیہ نگار یہ بھی کہتے ہیں کہ پاکستان اس معاہدے پر دستخط کرنے کے لئے تو تیار ہے لیکن صرف اس صورت میں کہ ہندوستان بھی اس معاہدے پر دستخط کرے چنانچہ جاپان کو صرف پاکستان سے یہ بات کہنے کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضرورت نہیں ہندوستان کو بھی یہ بات کہی جانی چاہئے اور اگر ہندوستان جاپان کی بات مان لے تو پاکستان کو اس معاہدے پر دستخط کرنے پر کوئی عذر نہ ہوگا۔

OOO

ملائیشیا کے پہلے سیٹلائٹ کا اجراء

مشرق بعید کے ممالک میں سے ملائیشیا ان ممالک میں شامل ہیں جو آج کے دور میں تیزی سے ترقی یافتہ ملک کا درجہ حاصل کرنے کی کوشش میں ہیں۔ صنعت و حرفت میں ترقی اور سائنس و ٹیکنالوجی کے میدان میں برتری کے نتیجے میں یہ مختصر سا مسلمان ملک اب دنیا کے ترقی یافتہ ملکوں کی صف میں عنقریب شامل ہونے والا ہے۔ اس کا تازہ مظاہرہ ملائیشیا کی طرف سے ایک سیٹلائٹ کا اجراء ہے۔

ملائیشیا کے وزیر اعظم مہاتیر محمد نے ملک کے پہلے مواصلاتی سیارے کے اجراء کو ملک کی ترقی میں ایک اہم سنگ میل قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سیارے کا چھوڑا جانا ہمارے اس نصب العین کا ایک اہم حصہ ہے جس کے تحت ہم 2020ء تک ترقی یافتہ ممالک کی صف میں شامل ہو جانا چاہتے ہیں۔

یہ مواصلاتی سیارہ ٹیلی کمیونیکیشن فرم بناریانگ کی ملکیت ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اس سے ہم ملائیشیا میں داخل ہونے والی لہروں کا موثر سنسر شپ کر سکیں گے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ سو فیصدی کامیابی اس سنسر شپ میں ہونا ممکن نہیں ہے۔

اس سیارے کو چھوڑے جانے کی تقریب سو فیصدی کامیابی سے ہمکنار نہ ہو سکی۔ کیونکہ ملائیشیا کے ماہرین وزیر اعظم کا کوالالمپور سے کوراو رابطہ نہ کرا سکے کوراو میں بناریانگ کمپنی کے سربراہ مسٹر حنیف عمر موجود تھے اور وزیر اعظم نے ان کے ساتھ ویڈیو پریس کانفرنس کرنی تھی۔ وزیر اعظم تیس منٹ تک کیمروں کے سامنے مسکراتے رہے لیکن آخر ان کی مسکراہٹ بجھ گئی کیونکہ رابطہ نہ ہونے کی وجہ سے اس ویڈیو پریس کانفرنس کو منسوخ کرنا پڑا۔

ملائیشیا کے اس مواصلاتی سیارے کے پاس 20 ٹی وی اور 8 ریڈیو چینلز کا لائسنس ہے۔

ملائیشیا کا یہ مواصلاتی سیارہ آریانی یورپین سپیس پروگرام کے تحت چھوڑا گیا ہے۔ اس ادارے کا اس سال چھوڑا جانے والا یہ پہلا مواصلاتی سیارہ ہے۔ اور اس کمپنی کے پاس ابھی مزید 38 ایسے سیارے چھوڑے جانے کا آرڈر موجود ہے۔ ملائیشیا کے اس سیارے کا نام Measat-1 ہے یعنی ملائیشیا ایسٹ ایشیا سیٹیلائٹ-1 ہے' یہ سیٹلائٹ ہیوگز سپیس اینڈ کمیونیکیشن آف امریکہ کا تیار کردہ ہے۔

OOO

بوسنیا میں انتخابات

ڈیٹن معاہدے کے تحت اس معاہدے کے نفاذ (14 دسمبر 1995ء) کے چھ ماہ کے اندر اندر بوسنیا میں عام انتخابات منعقد کرنے ہیں۔ 20 ملکوں پر مشتمل ایک مشترکہ کمیٹی نے اس بارے میں کام شروع کر دیا ہے۔ تاہم اس معاہدے میں تین ماہ کا اضافی عرصہ بھی شامل ہے۔ یعنی 14 ستمبر 1996ء تک بہرحال انتخابات ہو جانے چاہئیں۔

بوسنیا کو قریباً دو برابر ریاستوں میں تقسیم کیا گیا ہے ایک حصہ سربوں کے پاس ہے جبکہ دوسرا کروٹ مسلم فیڈریشن کے پاس ہے۔ دونوں حصوں میں جمہوری نظام کا نفاذ نہایت اہم مگر ایک مشکل کام ہے۔ اور یہ بات سبھی جانتے ہیں کہ موجودہ امن معاہدے کی کامیابی کے لئے عام انتخابات ایک اہم حیثیت رکھتے ہیں۔

OOO

بقیہ صفحہ 1

حرام ہو جائیں۔ تم بیٹھو تو اس وقت بھی۔ تم لیٹو اس وقت بھی۔ اٹھو تو اس وقت بھی۔ غرض ہر حرکت اور ہر سکون کے وقت دعائیں تمہاری زبان پر جاری رہیں۔ میرا تجربہ ہے کہ جب کسی دعا کی طرف میری اتنی توجہ ہو کہ جب میں سو کر اٹھوں تو اس وقت بھی وہ دعا میری زبان پر جاری ہو تو مجھے یقین ہو جاتا ہے کہ اب وہ دعا قبول ہو کر رہے گی۔ کیونکہ خدائی تصرف کے ماتحت وہ میری زبان پر جاری ہوتی ہے۔ جب میں سو جاتا ہوں تو وہ دعا برابر میرے قلب سے نکلتی رہتی ہے۔ اور جب میں اٹھتا ہوں تو وہ میری زبان پر جاری ہوتی ہے۔ اس وقت میں سمجھ لیتا ہوں کہ یہ خدا تعالیٰ کی اٹل تقدیر ہے۔ پس ایسی ہی دعائیں کرو۔ سوتے۔ جاگتے۔ چلتے۔ پھرتے۔ اٹھتے۔ بیٹھتے۔ غرض ہر حالت میں گڑگڑا گڑگڑا کر دعائیں کرو تا اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان فتنوں کو جلد سے جلد دور کر دے۔

(الفضل 15۔ نومبر 1941ء)

ضروری اعلان

○ ایک عدد مکسر مشین اچھی حالت میں قابل فروخت موجود ہے ضرورت مند احباب اپنے ٹینڈر مورخہ 96-1-31 تک دفتر نظارت جائیداد میں ارسال فرمائیں۔

(ناظم جائیداد)

اطلاعات و اعلانات

تقریب نکاح وشادی

○ مکرم مبارک اکمل صاحب ابن مکرم ملک کمال الدین صاحب اکمل لاہور کا نکاح مورخہ یکم جنوری 1996ء کو بہمراہ عزیزہ ظل ہما صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبد الخالق صاحب (دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ) محلہ دار العلوم وسطی ربوہ سے بعوض مبلغ بیس ہزار روپے حق مہر پر مکرم حنیف احمد محمود صاحب نے دار الذکر لاہور میں پڑھا۔ مورخہ 5۔ جنوری 96ء کو برات لاہور سے ربوہ پہنچی اور رخصتانہ کی تقریب عمل میں آئی۔ احباب کرام سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم عبد الباسط خان صاحب ابن مکرم عبد الرزاق خان صاحب دار النصر وسطی ربوہ کو 5۔ دسمبر 1995ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ پیارے آقا نے ازراہ شفقت بچے کا نام "ثمر احمد خان" عطا فرمایا ہے یہ بچہ مکرم رفیع الدین بٹ صاحب بدوملی ضلع نارووال کا نواسہ ہے۔ نیک و خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرمہ عزیزہ خالدہ نورین اہلیہ مبارک احمد بھٹی صاحب ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 96-1-1 کو بیٹی عطا کی ہے۔ بچی کا نام ثانیہ مبارک رکھا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نیک و خادمہ دین بنائے۔

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرمہ امتہ الرفیق لبنیٰ صاحبہ سابق پرنسپل جونیئر سیکشن نصرت جہاں اکیڈمی حال مقیم جرمنی اہلیہ مکرم سہیل احمد قمر صاحب کو مورخہ 3 جنوری 1996ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے ازراہ شفقت بچے کا نام طلحہ سہیل عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری عبد الخالق صاحب دفتر محاسب دار العلوم وسطی ربوہ کا پوتا اور مکرم مرزا محمد رفیع صاحب دار الرحمت شرقی الف کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کے صالح۔ ہونے اور درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔

وقف جدید کے سالِ نو کا اعلان

○ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے مورخہ 5۔ جنوری 96ء کو احمدیہ ٹیلی ویژن پر اپنے نہایت ہی ایمان افروز عالمی خطاب کے ذریعہ وقف جدید کے نئے سال 41 ویں نئے سال کا اعلان فرمادیا ہے۔

اللہ تعالیٰ وقف جدید کا نیا سال ہر لحاظ سے پاکستان اور تمام دنیا کے 150 ممالک کی جماعت ہائے احمدیہ کے لئے یہ نیا سال 1996ء بہت ہی مبارک و بابرکت فرمائے اور خدا کرے کہ سال گذشتہ 1995ء کی نمایاں کامیابیاں نئے سال کے دوران پہلے سے بھی بڑھ کر نئی دینی اور روحانی کامرانیوں کا پیش خیمہ بنیں۔

اس موقع پر جماعت ہائے پاکستان اور مجالس انصار اللہ پاکستان کی خدمت میں گذارش ہے کہ خوشی و مسرت کے اس مرحلہ پر نئے سال کے لئے اپنی مالی قربانیوں کے معیار کو' خدا تعالیٰ کی عطا فرمودہ توفیق کے مطابق بلند کرتے ہوئے جلد از جلد وقف جدید کے وعدے پیش کریں اور زعماء کرام زیادہ سے زیادہ جنوری 96ء کے آخر تک اپنے مجموعی وعدہ جات کی تفصیل سے مرکز کو آگاہ کر دیں۔ اللہ تعالیٰ سب انصار بھائیوں کو اپنے مقام و مرتبہ کے مطابق مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔

(قائد وقف جدید مجلس انصار اللہ پاکستان)

بقیہ صفحہ 4

فیصدی اس سے زیادہ 25 فیصدی کمیشن دیا جائے گا۔ درخواستیں بہت جلد بھیج دی جائیں۔ جہاں ایجنسی کا انتظام نہ ہو سکے وہاں کے احباب مستقل خریداری منظور فرمائیں۔ اور ہر احمدی اپنے نام ضرور اخبار جاری کرائے۔

سابقہ خریداروں کو یہ یقین رکھتے ہوئے کہ سب ہی روزانہ خریدنا چاہتے ہیں۔ خریدار سمجھا جائے گا۔ اور چھ ماہ کے لئے اڑھائی روپے ان کے ذمہ ہوں گے۔ جو بذریعہ وی پی بصورت نہ آنے منی آرڈر کے وصول کئے جائیں گے۔ جو نہ لے سکیں وہ اطلاع دے دیں۔ اڑھائی روپیہ کی نہایت ہی قلیل رقم کے اضافہ پر چھ ماہ تک روزانہ اخبار منگانا نہایت ہی معمولی بات ہے۔ اور بحالات موجودہ امید ہے کہ ہر ایک سابقہ خریدار اسے بخوشی منظور فرمائے گا۔

بیرون ممالک کے خصوصی رعائتی ٹکٹ اور سفری معلومات کیلئے ہماری مستعد خدمات آپ کیلئے ہر وقت حاضر ہیں
آپ کی خدمت ہمارا نصب العین
حبیب ایکسپریس انٹرنیشنل ٹریول ایجنٹ
A-8 پوٹھوہار پلازہ فضل الحق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد
فون دفتر: 220886 215757
ٹیلیکس TIX.54592 PD, ISD
فیکس :- 051-219779

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ: 20- جنوری-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 7 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 17 درجے سنٹی گریڈ

○ لاہور کے گنجان آباد علاقے میں دیال سنگھ کالج کی لائبریری دھماکے کے بعد جل کر راکھ ہو گئی۔ پر اسرار دھماکے سے 16 طلبہ سمیت 25-افراد زخمی ہو گئے۔ الماریاں گر گئیں۔ کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ گئے دروازے اکھڑ گئے اور پنکھے پگھل گئے۔ دھماکہ کی آواز دور دور تک سنی گئی۔ علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ دھماکہ پونے دس بجے صبح اس وقت ہوا جب متعدد طلبہ لائبریری میں مطالعہ کر رہے تھے۔ ہال میں دھواں بھر گیا اس کے نتیجے میں آگ بھڑک اٹھی جس کا دھواں میلوں دور سے نظر آرہا تھا۔ ایک اندازے کے مطابق ایک لاکھ کتابیں' رسائل' اخبارات فرنیچر اور دوسرا قیمتی سامان جل کر راکھ ہو گیا۔ بعد ازاں بم کی شناخت کے ماہرین نے تلاشی لی لیکن کوئی ٹکڑا برآمد نہ ہو سکا۔ اس وجہ سے اس دھماکے کو پر اسرار قرار دیا جا رہا ہے۔

○ لاہور میں صدر بازار چھاؤنی کی مارکیٹ میں بھی بم کا دھماکہ ہوا جس کے نتیجے میں 5-افراد زخمی ہو گئے۔ دھماکے سے فارمیسی کی ایک دکان تباہ ہو گئی۔

○ لاہور میں دو بم دھماکوں کے بعد جگہ جگہ بموں کی افواہیں پھیل گئیں پولیس نے مختلف جگہوں پر ناکے لگا کر تلاشیاں شروع کر دیں۔ اہم سرکاری مقامات اور حساس مقامات پر حفاظتی اقدامات کر لئے گئے ہیں۔

○ بھارت کے سرکردہ اپوزیشن لیڈر مسٹر این ٹی راما راؤ انتقال کر گئے۔ سیاست میں حصہ لینے سے پہلے انہوں نے 320 فلموں میں کام کیا اور تین مرتبہ آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ رہے۔ بھارت میں عام انتخابات سے قبل اس بڑے لیڈر کی وفات اپوزیشن کے لئے ایک سخت دھچکا ہے۔

○ نابینا مصری عالم دین شیخ عمر عبد الرحمان کو امریکہ کے کئی مقامات پر دہشت گردی کرنے کے الزام میں عمر قید کی سزا سنا دی گئی۔ سزا کے اعلان سے قبل انہوں نے اپنے بیان میں تمام الزامات سے انکار کیا اور کہا کہ میرے خلاف امریکہ کا مقدمہ 'اسلام کے خلاف امریکی جنگ کا ایک حصہ' امریکی عدالت میں سخت حفاظتی اقدامات کئے گئے تھے بارود سے بھری گاڑی آنے کے خوف سے جگہ جگہ سیمنٹ کی رکاوٹیں کھڑی کی گئیں تھیں۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے امریکہ میں اقوام متحدہ کی عمارت' وفاقی تفتیشی ادارے کا دفتر ایک پل اور سرنگوں کو تباہ کرنے کے منصوبے سمیت نیویارک میں بڑے پیمانے پر دہشت گردی پھیلانے کی سازش کی۔

○ سندھ میں گھوٹکی کے قریب ایک بس پر ڈاکوؤں نے تین اطراف سے حملہ کر کے دو عورتوں سمیت 4-افراد کو ہلاک کر دیا۔ 8 مسافروں کو اغوا کر لیا گیا۔

○ ملتان زکریا یونیورسٹی میں فائرنگ سے پی ایس ایف ملتان کا صدر اور اسلامی جمعیت طلبہ کا ایک کارکن ہلاک ہو گیا۔ اسلامی جمعیت کے طلبہ پر الزام عائد کیا گیا ہے کہ اس کے سات مسلح طالب علم عمر ہال آئے اور پی ایس ایف کے صدر رانا عارف کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹایا اور دروازہ کھلنے پر فائرنگ کر دی رانا عارف موقع پر ہلاک ہو گیا۔ دیوار سے ٹکرا کر واپس آنے والی گولیاں جمعیت کے ایک کارکن کو لگیں جس سے وہ بھی ہلاک ہو گیا۔ اسلامی جمعیت نے الزام عائد کیا ہے کہ ان کے کارکن کو پی ایس ایف نے ہلاک کیا ہے۔

○ لاہور میں بسنت کے موقع پر پتنگ بازی میں 4-افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہو گئے۔ لاہوریوں نے کروڑوں روپے ہوا میں اڑا دیئے۔ شراب و شباب کی محفلیں برپا کی گئیں۔ پتنگ بازی کی محفلوں میں لڑکے اور لڑکیوں نے رقص کئے کھانے پینے کے علاوہ چھتوں اور گھروں میں میوزک کا خصوصی انتظام کیا گیا تھا۔ مختلف مقامات پر بڑی بڑی تقاریب کا انعقاد کیا گیا۔ ہوٹلوں میں بسنت کے میلے لگائے گئے۔ مردوں کے علاوہ خواتین بھی پتنگ بازی کرتی رہیں۔ تاہم پچھلے سالوں کی نسبت بہت کم فائرنگ ہوئی۔

○ آزاد کشمیر کی قانون ساز اسمبلی اگلے 48 گھنٹوں میں توڑ دی جائے گی۔ عام انتخابات 90 روز کے اندر کرا دیئے جائیں گے۔ وزیر اعظم سردار عبد القیوم اور سپیکر عباسی نئے وزیر اعظم اور سپیکر کے انتخابات تک اپنے اپنے عہدوں پر کام کرتے رہیں گے۔ وزیر اعظم کاروبار مملکت چلانے کے لئے اپنے مشیروں کا تقرر کر سکیں گے۔

○ سندھ میں نواز شریف پر حملے اور ملک میں مہنگائی بے روزگاری بدامنی اور لاقانونیت پر احتجاج کرنے کے لئے لاہور کے سوا دیگر کئی شہروں میں مسلم لیگ (ن) کے جلسے جلوس اور مظاہرے ہوئے۔ بہاولپور میں پولیس نے احتجاجی کیمپ لگاتے ہی اکھاڑ دیا کارکنوں کو دھکے دے کر نکال دیا۔ اور علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔ کارکنوں نے دریاں بچھا کر بھوک ہڑتال شروع کر دی۔

○ لاہور میں ڈی ایس پی اور وکیل کے گھر ڈاکے کے دوران ڈاکو لاکھوں روپے کے قیمتی سامان لے گئے۔ اعظم گارڈنز کے حسیب بلاک میں ڈی ایس پی مرید کے سرکل چوہدری اصغر علی گوجر کے گھر ڈکیتی کے دوران ڈاکوؤں نے گھر میں گھس کر ان کی اہلیہ پر کلاشنکوف تان لی اور چالیس ہزار روپے مالیت کے طلائی زیورات اتروا لئے۔

○ بھارت میں رشوت ستانی کے بہت بڑے سکینڈل نے اقتدار کے ایوانوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ کئی وزراء کے نام اس میں آچکے ہیں جن میں سے بعض استعفیٰ دے چکے ہیں اس کے علاوہ اپوزیشن کے بھی متعدد افراد پر رشوت ستانی کے الزامات عائد کئے جا چکے ہیں۔ تازہ طور پر اپوزیشن لیڈر مسٹر اٹل بہاری باجپائی نے الزام عائد کیا ہے کہ وزیر اعظم مسٹر نرسیمہا راؤ نے بھی جین برادران سے 3 کروڑ 50 لاکھ روپے وصول کئے تھے۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب مسٹر راؤ کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش ہوئی تھی۔

○ جیئے سندھ ترقی پسند تحریک کے سربراہ ڈاکٹر قادر مگسی نے کہا ہے کراچی کا ایک ایک انچ سندھ کا حصہ ہے۔ ہم اپنے اس دعوے سے کبھی دستبردار نہیں ہو سکتے۔

○ پنجاب میں دھماکوں اور امن و امان کی صورت حال پر بے نظیر بھٹو نے شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعظم نے اپنے پرنسپل سیکرٹری کو پنجاب کے چیف سیکرٹری اور اعلیٰ سول اور پولیس افسروں سے ملاقات کے بعد رپورٹ حاصل کرنے کا حکم دیا ہے۔ چیف سیکرٹری نے پنجاب میں امن امان کے سلسلے میں ضروری اقدامات کے لئے خصوصی سیل قائم کر دیا ہے۔ کمشنروں اور ڈپٹی کمشنروں کو روزانہ رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا ہے۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے جاپان کے دورہ کے دوران بھارت کے جواب میں ایٹمی دھماکہ کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ ادھر اطلاع ملی ہے کہ بھارت نے ایٹم بم بردار بلاسٹک میزائل نصب کر دیئے ہیں۔ وزیر اعظم نے سرمایہ کاری کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ غیر ملکی سرمایہ کاروں کو وہ سہولتیں اور مراعات دیں گے جو کسی اور ملک میں دستیاب نہ ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور اپوزیشن نج کاری' ڈی ریگولیشن' اور لبرلائزیشن کی یکساں حامی ہیں۔

○ وزارت خارجہ نے اعتراف کیا ہے کہ جاپان نے سندھ کو "غیر محفوظ علاقہ" قرار دے رکھا ہے۔

○ پنجاب کے وزیر اعلیٰ سردار محمد عارف خان نکئی نے کہا ہے کہ لاہور میں دھماکے اپوزیشن کرا رہی ہے۔ وہ جاپان میں وزیر اعظم کے ہمراہ دورے پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں واپس آکر نمٹ لوں گا۔ انہوں نے کہا کہ میں دینی جماعتوں اور علماء پر بھی سختی کرنے پر مجبور ہو گیا ہوں۔ وہ یہ کیوں بھول جاتے ہیں کہ کلمہ گو کا قتل قابل معافی نہیں ہوتا انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے کرپٹ وزیر مشیر اور افسروں کو برطرف کرنے کا کہہ دیا ہے۔

احمد ڈینٹل کلینک
دانتوں کا معائنہ مفت
ڈینٹسٹ رانا مدثر احمد
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
3½ تا 2½ بجے شام

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کیساتھ
ہمارا شعار • خدمت • دیانت
مرکز احمدیت ربوہ بابرکت شہر اور ماحول ربوہ میں
• مکانات • پلاٹ • دوکانیں و دیگر سکنی و زرعی اراضی کی خرید و فروخت کیلئے آپ کا
بہترین انتخاب
چوہدری اسٹیٹ ایجنسی
ایکٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ
ربوہ
فون: 212379 558

ساری دنیا کے مریضوں کو شفا دے یا رب
دعا اور دوا۔ تدبیر ہے اور شفاء اللہ تعالیٰ کے فضل سے ملتی ہے

بے بی ٹانک	کیلشیم خون کی کمی چڑچڑا پن مٹی کھانے کی عادت دیر سے چلنا یا بولنا سوکھے کی بیماری اور دانت نکالنے کیلئے مجرب ہے	GHP-4-GR
بچوں کی غمگسار	ننھے بچوں کی ناک کا بند ہونا زکام کھانسی سینے کی خرخراہٹ بخار پسلی قے اپھارہ پیٹ درد قبض دست اور بڑوں کیلئے بھی مفید ہے	GHP-24-FL
بواسیر	خونی ہو یا بادی ابتدائی ہو یا پرانی مسے نشتر اور کاٹ نکلنے کیلئے کامیاب علاج ہے معاون GHP-33-GP	GHP-32-GP
بال گرنا	بالوں کا وقت سے پہلے گرنے اور سفید ہونے کو روکتا ہے اور نشوونما بہتر کرتا ہے معاون آرنیکا ہیئر آئل اور GHP-44-GP	GHP-43-GP
نزلہ، زکام	نیا اور پرانا چھینکوں کی کثرت سائنوز، ناک سے متعلقہ تمام امراض کیلئے اکسیر ہے۔ GHP-44-GP	GHP-54-GP
سفید موتیا (کمزور نظر)	شوگر کی بیماری میں موتیا اترنا، کمزور بینائی کیلئے آزمودہ نسخہ ہے معاون (GHP-EYE DROPS-F آنکھوں میں ڈالنے کیلئے)	GHP-86-GP
موٹاپا	دور کرنے کیلئے غذائی اجزاء کو چربی کی شکل میں جمع ہونے سے روکتا ہے فاضل پانی جسم سے خارج کرتا ہے معاون (ورزش اور کھانے پر کنٹرول)	GHP-113-GP
نیند (بے خوابی)	نیند کا بالکل نہ آنا۔ دیر سے آنا یا کم آنا غرض بے خوابی اور نیند سے متعلقہ شکایات دور کرتا ہے۔	GHP-114-GP

پیکنگ نصف اونس قطرے یا گولیاں قیمت ۱۵/- روپے اسکے علاوہ جرمنی و فرانس کی سیل بند اور کھلی ادویات، مدر ٹنکچر، پوٹینسی، بائیوکیمک و کتب رعایتی قیمت پر دستیاب ہیں۔
عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار ربوہ 212399

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
○ ہمدردانہ مشورہ ○ کامیاب علاج
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
فون (04524) 212434